مطالعہ حدیث کورس

طہارت و پاکیزگی

www.KitaboSunnat.com

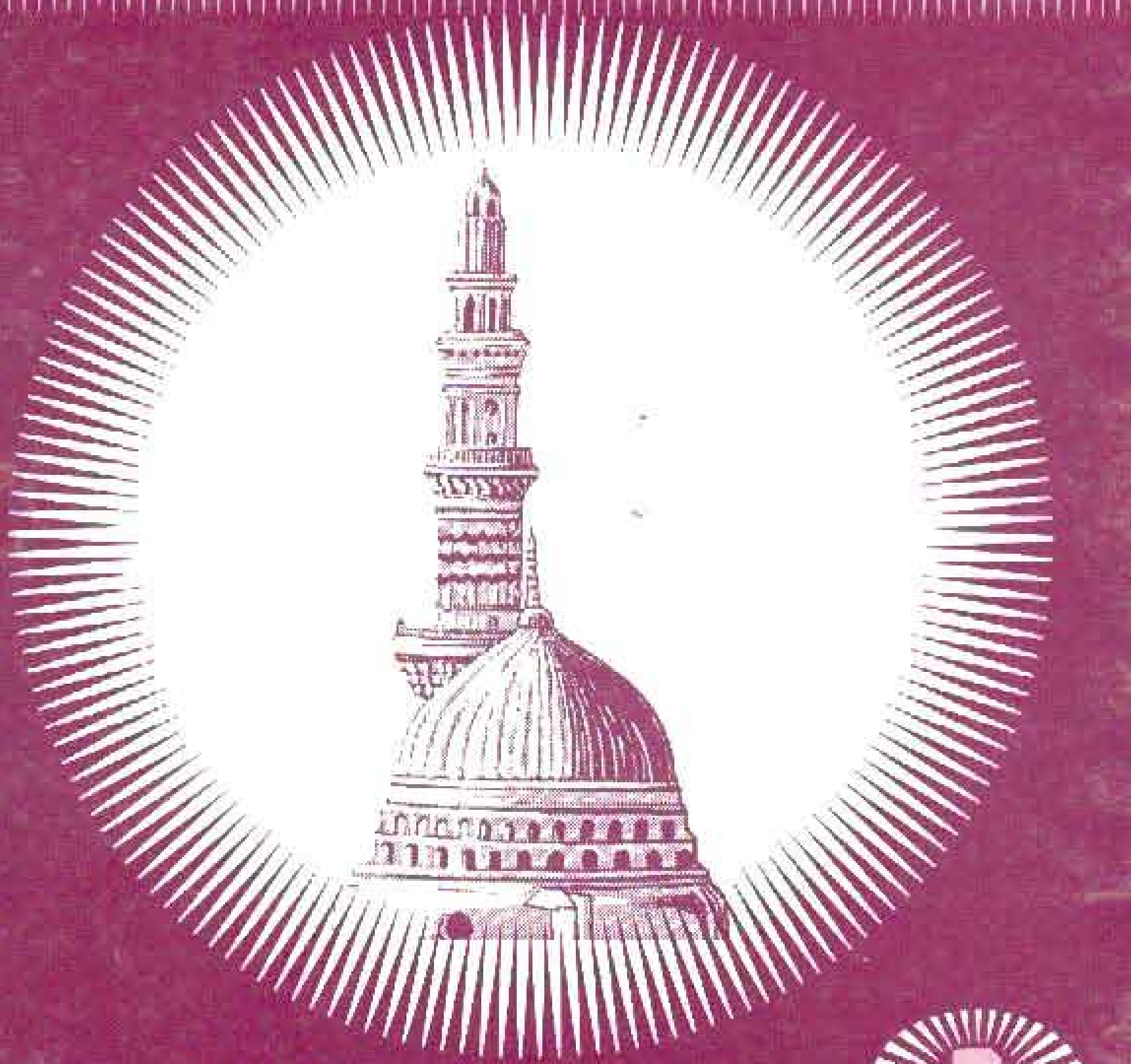

5

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ حدیث - (خط و کتابت کورس)

یونٹ (5) طہارت و پاکیزگی

شعبہ اسلامی خط و کتابت کورسز
دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
پوسٹ بکس نمبر 1485 اسلام آباد
فون: 9261751-54
فیکس: 261648, 250821
ای میل: dawah@isb.compol.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کورس	....	مطالعہ حدیث
یونٹ نمبر	....	5
مؤلف	....	مولانا حبیب الرحمان
ناشر	....	دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی
		یونیورسٹی اسلام آباد' پاکستان
مطبع	....	ادارہ تحقیقات اسلامی' اسلام آباد
سن اشاعت	....	۲۰۰۰ء- ۱۴۲۱ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر
پیش لفظ	۵
تعارف	۷
آیات قرآنی	۸
احادیث نبوی	۹
طہارت جزو ایمان ہے	۹
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۱۰
پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا چاہیے	۱۱
پانی اور اس کی اقسام	۱۲
وضو کی فضیلت و برکت	۱۳
نبی اکرم ﷺ کے وضو کا بیان	۱۳
ڈاڑھی کا خلال کرنا	۱۴
انگلیوں کا خلال کرنا	۱۵
پہلے دائیں عضو کو دھونا سنت ہے	۱۵
کانوں کا مسح	۱۵
وضو کے بعد کی دعا	۱۶
وضو کا مسنون طریقہ	۱۶
وضو کے فرائض	۱۷
نواقض وضو (وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)	۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب وضو ٹوٹنے کا شک ہو	۱۸
غسل	۱۸
غسل کا سنت طریقہ	۱۹
غسل کے فرائض	۱۹
غسل کب فرض ہوتا ہے	۲۰
حالت جنابت میں کھانا یا سونا	۲۰
کیا غسل کرتے وقت عورت اپنے بال کھولے	۲۱
حیض کا بیان	۲۱
نفاس کا بیان	۲۲
تیمّم	۲۲
تیمّم کا سنت طریقہ	۲۳
جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے	۲۴
چھینک کا جواب اور جمائی کے آداب	۲۴
مسواک اور رضائے الٰہی	۲۷
سادگی و صفائی	۲۷
سلیقہ و صفائی	۲۸
پراگندہ حالی شیطانی طریقہ ہے	۲۸
خلاصہ	۳۰
فہرست مراجع	۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

انیسویں اور بیسویں صدی میں غیر مسلم اور مسلم مستشرقین کے ذہن جن بنیادی مسائل کے حل میں مصروف رہے ان میں حدیث کی تاریخی اور تشریعی حیثیت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کی یہ دلچسپی ایک لحاظ سے ان کے پیش رو مستشرقین کی سرگرمیوں میں اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اب تحقیق کا موضوع سابقہ محققین کی طرح شخصیت اور ذات رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی، غزوات اور سیاسی اصلاحات کے بارے میں سوالات اٹھانا اور شکوک و شبہات کو پیدا کرنا نہ رہا بلکہ اب خود حدیث، اس کی جمع و تدوین، اس کی ثقاہت اور تاریخی و تشریعی حیثیت کو بنیادی موضوع بنایا گیا چنانچہ Goldzeha، Guillau me اور sehacht نے دین اسلام کے دو بنیادی ماخذ میں سے ایک کو موضوع تحقیق بناتے ہوئے مغربی ذرائع علم اور اپنے زیر تربیت مسلم محققین کو بڑی حد تک یہ بات باور کرادی کہ حدیث کی حیثیت ایک غیر معتبر تاریخی بلکہ قیاسی بیان کی سی ہے، اس میں مختلف محرکات کے سبب تعریفی و توصیفی بیانات کو شامل کر لیا گیا ہے اور بہت سی گردش کرنے والی افواہوں کو جگہ دے دی گئی ہے۔ ان انتہا پسندانہ تصورات کے ساتھ ساتھ یہ اہتمام بھی کیا گیا کہ بعض اصطلاحات حدیث (مثلاً صحیح، حسن، ضعیف) کا اس طرح ترجمہ کر کے پیش کیا گیا جس سے تاثر بنے کہ احادیث کے مجموعوں میں گویا ہر قسم کی سنی سنائی کہانیاں اور قصے شامل ہیں۔

ان تمام غلط فہمیوں اور بعض اوقات شعوری طور پر گمراہ کرنے کی ان کوششوں سے یہ نتیجہ نکالنا مقصود تھا کہ دینی علوم سے غیر متعارف ذہن اس نہج پر سوچنا شروع کر دیں کہ ایک مسلمان کے لیے زیادہ محفوظ یہی ہے کہ وہ قرآن کریم پر اکتفا کرلے اور حدیث کے معاملہ میں پڑ کر بلاوجہ اپنے آپ کو پریشان نہ کرے۔ اسی گمراہ کن طرز عمل کے نتیجہ میں بعض حضرات اپنے آپ کو اہل قرآن کہنے لگے۔

ہمارے خیال میں یہ دین اسلام کی بنیادوں کو نقصان پہنچانے کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی تھی۔ اس غلط فکر کی اصلاح الحمد للہ امت مسلمہ کے اہل علم نے بروقت کی اور اعلیٰ تحقیقی و علمی سطح پر ان شکوک و شبہات کا مدلل، تاریخی اور عقلی جواب فراہم کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوۃ اکیڈمی کی جانب سے مطالعہ حدیث کورس ایک ایسی طالب علمانہ کوشش ہے جس میں مستند اور تحقیقی مواد کو سادہ اور مختصر انداز سے ۲۴ دروس (Units) میں مرتب کیا گیا ہے اس میں جن موضوعات سے بحث کی گئی ہے ان میں :

مفہوم و معنی	مصطلحات
تاریخ و تدوین	عقائد
ارکان اسلام	اخلاقی تعلیمات

وغیرہ شامل ہیں۔

ہماری کوشش ہے کہ ان دروس کے ذریعے سے زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچ سکیں اور مستند اسلامی مآخذ کی مدد سے ان شکوک و شبہات کا ازالہ کریں جو بعض مستشرقین نے پھیلائے ہیں اور علوم حدیث، یا حدیث کے بارے میں مثبت اور مصدقہ معلومات ان طالبان علم تک پہنچائیں جو باقاعدہ دینی مدارس و جامعات میں حدیث کے موضوع پر تعلیم و تحقیق کے لیے وقت نہیں نکال سکتے۔

ان دروس کو معروف و مستند عالم دین مولانا حبیب الرحمٰن ریسرچ فیلو، شریعہ اکیڈمی اسلام آباد نے تحریر کیا ہے۔ تمام دروس پر دعوۃ اکیڈمی کے محققین مولانا رضا احمد صاحب اور مولانا محمد احمد زبیری صاحب نے دیدہ ریزی کے ساتھ نظر ثانی کی ہے اور ان کی اردو ادارت کے فرائض دعوۃ کے ایڈیٹر جناب محمد شاہد رفیع نے انجام دیئے ہیں۔ ان دروس کی تیاری میں شعبہ تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محمد جنید ندوی صاحب کی شبانہ روز محنت یقیناً لائق تحسین ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دعوت دین کی یہ کوشش بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوگی اور دین کی تعلیم کے فہم میں آسانی پیدا کرے گی۔

ان دروس میں جن موضوعات سے بحث کی گئی ہے ان پر متعلقہ حوالے بھی درج کر دیئے گئے ہیں تاکہ طالبان علم براہ راست ان مصادر کا مطالعہ بھی کر سکیں۔ ہر یونٹ کے ساتھ سوالات بھی درج ہیں جن کے جوابات کو جانچنے کے بعد دعوۃ اکیڈمی کورس مکمل کرنے والوں کو سرٹیفیکیٹ جاری کرے گی۔ اس سلسلہ میں آپ کے مشورے اور تنقید و تبصروں سے ہمیں ان اسباق کو مزید بہتر بنانے میں غیر معمولی امداد ملے گی اس لیے بلا تکلف اپنی رائے، تنقید و مشورے سے ہمیں مطلع کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد

ڈائریکٹر جنرل

دعوۃ اکیڈمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

مطالعہ حدیث کورس کا یہ پانچواں یونٹ ہے' اس میں احادیث کی روشنی میں طہارت کی اہمیت و ضرورت اور معاشرتی زندگی میں پیش آنے والے طہارت و پاکیزگی کے مسائل کے علاوہ اسلام کا فلسفہ طہارت بھی بیان کیا گیا ہے۔

اس یونٹ کے بغور مطالعہ سے طہارت و پاکیزگی کے اہم فقہی مسائل سے آگاہی کے ساتھ ساتھ آپ کو اس بات کا بھی علم حاصل ہو گا کہ اسلام ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جو ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے' چاہے اس کا تعلق زندگی کے چھوٹے چھوٹے انفرادی معاملات کے ساتھ ہو یا ریاستی امور اور بین الاقوامی تعلقات کے ساتھ' یہی وجہ ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی احادیث میں ہمیں سونے کے آداب' کھانے کے آداب' جماع کے آداب' لباس کے آداب' طہارت کے آداب وغیرہ سے متعلق بھی تفصیلی تعلیمات دی ہیں۔ یہ اسلام کے کامل اور ہمہ گیر ہونے کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ اس سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ جو دین زندگی کو نکھارنے' سنوارنے اور غیر معمولی جاذبیت سے آراستہ کرنے کے لیے انسانیت کو یہ بیش بہا اصول و آداب عطا کرتا ہے وہ بلاشبہ اس قابل ہے کہ وہ انسانیت کی فلاح و اصلاح کا ضامن ہو' اور انسانیت اس کو قبول کر کے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تعمیر اس کے عطا کردہ اصولوں کے مطابق کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیات قرآنی :

طہارت کی اہمیت :

۱. قال اللہ تعالی: اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ . (البقرۃ۲: ۲۲۲)

اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے (جو بدی سے باز رہیں) اور پاکیزگی اختیار کریں۔

۲. فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا ط وَاللہُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ (التوبۃ۹: ۱۰۸)

اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔

۳. اِنَّمَا یُرِیْدُ اللہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا .

(الاحزاب۳۳: ۳۳)

اللہ تعالی تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہل بیت سے گندگی کو دور کرے اور تمھیں پوری طرح پاک کر دے۔

٤. قُمْ فَاَنْذِرْ ٥ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ٥ وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ ٥ (المدثر ۷۴: ۲، ۳، ۴)

اٹھو اور خبردار کرو اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث نبوی

طہارت جزو ایمان ہے :

۱۔ عن ابی مالک الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ الطھور شطر الایمان ۔
(صحیح مسلم: کتاب الطھارۃ)

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "طہارت اور پاکیزگی جزو ایمان ہے"

مفہوم :

۱۔ نصف ایمان تو یہ ہے کہ آدمی روح کو پاک صاف رکھے اور نصف ایمان یہ ہے کہ آدمی جسم کی صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھے۔

۲۔ روح کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اسے کفر و شرک اور معصیت و ضلالت کی نجاستوں سے پاک کر کے صالح عقائد اور پاکیزہ اخلاق سے آراستہ کیا جائے اور جسم کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو جسمانی ناپاکیوں سے پاک و صاف کیا جائے۔

۲۔ عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ ﷺ عشر من الفطرۃ قص الشارب واعفاء اللحیۃ والسواك والاستنشاق بالماء وقص الاظفار وغسل البراجم نطف الابط وحلق العانۃ وانتقاص الماء یعنی الاستنجاء بالماء قال زکریا قال مصعب ونسیت العاشرۃ الا أن تکون المضمضۃ ۔ (سنن ابو داؤد: کتاب الطھارۃ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دس چیزیں فطری سنت ہیں، مونچھیں کترنا، ڈاڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال اکھاڑنا، موئے زیر ناف مونڈنا اور پانی کے ساتھ استنجا کرنا، زکریا کا بیان ہے کہ مصعب بن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیبہ نے فرمایا دسویں بات میں بھول گیا ہوں، شاید وہ کلی کرنا ہے۔

مفہوم :

۱۔ طہارت کی یہ صورتیں جنہیں فطرت میں شمار کیا گیا ہے، حضرت ابراہیمؑ سے منقول ہیں اور آپؑ کے بعد تمام انبیاء کی سنت رہی ہیں۔

۲۔ انسان کی ظاہری خراب اور خستہ حالت کا اثر اس کے قلب اور روح پر بھی پڑتا ہے، اس لیے جہاں اسلام نے عقیدہ کی صفائی پر زور دیا ہے وہاں جسم کی صفائی کی بھی تاکید کی ہے۔

۳۔ انسان کا ظاہر اس کے باطن کی غمازی کرتا ہے اور اس سے اس کی پوری شخصیت کی پہچان ہوتی ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا :

۳۔ عن انس رضی اللہ عنہ یقول کان النبیﷺ اذا دخل الخلاء قال اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (سنن ابو داوٗد: کتاب الطهارة)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں سے، ان شیطانوں سے بھی جو مذکر ہیں اور ان سے بھی جو مؤنث ہیں۔

مفہوم :

۱۔ ندی نہر کے گھاٹ پر، عام راستوں پر اور سایہ دار جگہوں پر قضائے حاجت کے لیے نہیں بیٹھنا چاہیے۔

۲۔ بیت الخلاء جاتے وقت مذکورہ دعا پڑھیے اور باہر آنے پر یہ دعا ''**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِی**'' پڑھے۔

۴۔ عن عائشة رضی اللّٰہ عنها قالت من حدثکم ان رسول اللّٰہﷺ کان یبول قائماً فلا تصدقوہ، ماکان یبول الاقاعداً۔ (جامع ترمذی: کتاب الطهارة)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو تم سے یہ بیان کرے کہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے اس کی بات کو سچا نہ جانو، کیونکہ آپؐ صرف بیٹھ کر ہی پیشاب کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم :

اس حدیث سے یہ رہنمائی ملتی ہے کہ پیشاب ہمیشہ بیٹھ کر کرنا چاہیے ہاں اگر واقعی مجبوری یا عذر ہو تو کھڑے ہو کر پیشاب کر سکتے ہیں لیکن عام حالات میں اس سے سختی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا چاہیے :

۵۔ عن ابن عباس قال مرّالنبیﷺ علی قبرین فقال انهما یعذبان وما یعذبان فی کبیر' اماهذا فکان لا یَستَنزِهُ من البول وأما هذا فکان یمشی بالنمیمة ثم دعا بعسیب رطب فشقه بأثنین ثم غرس علی هذا واحدا وعلی هذا واحدا وقال لعله یخفف عنهما مالم ییبسا.

(سنن ابو داؤد: کتاب الطهارة)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ : ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور وہ کسی بڑے گناہ پر عذاب نہیں دیئے جا رہے' جہاں تک اس (قبر والے) کا تعلق ہے' تو یہ پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور وہ (قبر والا) چغل خوری کرتا پھرتا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی ایک سبز ٹہنی منگوائی اور چیر کر اس کے دو حصے کیے اور دونوں قبروں پر ایک ایک گاڑ دیا اور فرمایا کہ جب تک یہ خشک نہ ہوں شاید ان دونوں کے عذاب میں کمی ہوتی رہے۔

مفہوم :

۱۔ کسی بڑے گناہ پر عذاب نہیں دیا جا رہا' کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ایسا گناہ نہیں ہے جس سے بچنا دشوار ہو' معمولی سی احتیاط کی ضرورت ہے۔

۲۔ پیشاب میں احتیاط نہ کرنے کی صورت میں کپڑے اور بدن ناپاک رہیں گے اور نماز بھی ادا نہیں ہو گی۔

۳۔ چغل خوری بھی عذاب قبر کا باعث ہے۔

۴۔ سبز ٹہنی سے عذاب میں کمی نبی ﷺ کا معجزہ ہے اور بعض علماء کی رائے میں سبز ٹہنی اللہ کی حمد و ثنا کرتی ہے جس کی وجہ سے عذاب میں کمی کی جاتی ہے۔

۵۔ اس حدیث سے عذاب قبر بھی ثابت ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی اور اس کی اقسام :

۶۔　عن ابی هريرة رضى الله عنه قال سأل رجل رسول ﷺ فقال يا رسول الله انا نركب البحر، ونحمل معنا القليل من الماء فان توضأ نا عطشنا، أفنتو ضاء بماء البحر فقال رسول اللهﷺ هو الطهور ماء ه و الحل ميتتة. (جامع ترمذی، سنن ابی داوٗد : كتاب الطهارة)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں : ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا اور کہا اے اللہ کے رسول ہم سمندری سفر کرتے ہیں اور ہمارے پاس تھوڑا پانی ہوتا ہے، جب ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جائیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں ؟آپ ﷺ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردار حلال ہے۔

مفہوم :

۱۔　دریا، سمندر چشمے وغیرہ کا پانی ہمیشہ بہتا رہتا ہے اس لیے اگر اس میں گندگی وغیرہ پڑ جاتی ہے تو وہ اتنا گندہ نہیں ہوتا کہ اس سے پاکی حاصل نہ کی جا سکے، یہی حکم بڑے تالاب کا بھی ہے۔

۲۔　اگر پانی تھوڑا ہے تو گندگی گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے۔

۳۔　وضو اور غسل میں استعمال شدہ پانی پاک تو ہوتا ہے مگر اس سے پاکی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

۷۔　عن ابى هريرة رضى الله عنه أن النبىﷺ قال: اذا شرب الكلب فى اناء أحدكم فليغسله سبع مرات.　　(صحيح بخارى، صحيح مسلم: كتاب الطهارة)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر پی لے تو وہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

مفہوم :

۱۔　کتے، سور اور تمام درندے مثلاً شیر، بھیڑیا وغیرہ کا جھوٹا ناپاک ہے لیکن یہ حکم برتن کے پانی یا کنوؤں کا ہے۔

۲۔　اگر یہ جانور ندی یا دریا سے پی لیں تو اس جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ سے پانی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کا بیان :

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ۔ (المائدۃ ۵:۵)

مومنو! جب نماز پڑھنے کے لیے اٹھو تو پہلے اپنے چہروں کو دھولو اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو' اور اپنے سروں پر مسح کرلو اور پھر اپنے دونوں پیروں کو ٹخنوں تک دھولو۔

وضو کی فضیلت و برکت :

عن نعیم بن عبداللہ انه رأى ابا هريرة يتوضاء فغسل وجهه ويديه حتى كاد يبلغ المنكبين ثم غسل رجليه حتى رفع الى الساقين ثم قال سمعت رسول اللهﷺ يقول ان امتى ياتون يوم القيامة غرا محجلين من أثر الوضوء فمن استطاع منكم أن يطيل غرتهٗ فليفعل۔

(صحیح مسلم: کتاب الطهارة)

نعیم بن عبداللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا' حضرت ابوہریرہؓ نے اپنا چہرہ دھویا اور ہاتھ کندھوں کے قریب قریب تک (یعنی کہنیوں سے بھی اوپر) تک دھوئے' پھر اپنے پاؤں پنڈلی تک دھوئے پھر فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ : ''میری امت (کے چہرے اور ہاتھ) وضو کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے' جو جتنا اس چمک کو بڑھا سکتا ہے اسے بڑھانا چاہیے۔

مفہوم :

۱۔ قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی امت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہوگی کہ نماز کی پابندی کرنے والے اہل ایمان کے وضو کے اعضاء جگمگا رہے ہوں گے۔

۲۔ ہاتھوں کو صرف کہنیوں تک اور پاؤں کو ٹخنوں تک دھونا ضروری ہے البتہ اس سے ابوہریرہؓ کا رسول اکرم ﷺ سے محبت' اتباع سنت اور شوق آخرت کا اندازہ ہوتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے وضو کا بیان :

۸۔ عن حمران بن ابان مولى عثمان بن عفان قال رايت عثمان بن عفان توضاء فأ فرغ على يديه ثلثا فغسلهما ثم تمضمض واستنثر وغسل وجهه ثلثا وغسل يده اليمنى الى المرافق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلثا ثم اليسرى مثل ذالك ثم مسح رأسه ثم غسل قدمه اليمنى ثلثا ثم اليسرى مثل ذالك ثم قال رأيت رسول اللهﷺ توضا مثل وضوئى هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما نفسه غفر الله له ماتقدم من ذنبه. (سنن ابو داوٗد: كتاب الطهارة)

حضرت عثمانؓ بن عفان کے غلام حمران بن ابان سے روایت ہے' کہتے ہیں کہ: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا' پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈال کرانہیں دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا' پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو' پھر سر کا مسح کیا پھر اپنے دائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر اسی طرح بائیں پاؤں کو' پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اس وضو کی طرح وضو فرماتے دیکھا ہے۔ پھر فرمایا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے اور دو رکعتیں پڑھے اور دل میں کسی طرح کے وسوسے نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ معاف فرمادیتا ہے۔

مفہوم:

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے وضو کا طریقہ عملاً بتایا' یہ طریقہ تعلیم وتربیت کے لیے زیادہ مؤثر ہے۔

۲۔ وضو کرنے سے چھوٹے موٹے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۳۔ اگر اعضاء وضو کو تین بار سے کم دھویا جائے تو بھی وضو ہو جائے گا۔ لیکن ثواب میں کمی واقع ہو جائے گی البتہ تین سے زائد مرتبہ نہیں دھونا چاہیے۔ کیونکہ ایسا کرنا اسراف ہے۔

ڈاڑھی کا خلال کرنا:

۹۔ **عن عثمان بن عفان أن النبیﷺ كان يخلل لحيته. (جامع ترمذى: كتاب الطهارة)**

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی ڈاڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

مفہوم:

۱۔ ڈاڑھی کا خلال سنت ہے۔

۲۔ سنن ابو داؤد میں ڈاڑھی کے خلال کرنے کا طریقہ ذکر کیا گیا ہے' حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اکرم ﷺ جب وضو فرماتے تو آپ ﷺ پانی کا ایک چلو لے کر اسے ٹھوڑی کے نیچے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ڈاڑھی میں داخل کرتے اور اس سے خلال کرتے۔

انگلیوں کا خلال کرنا :

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ أن النبیﷺ قال اذا توضأت فخللّ بین أصابع یدیک ورجلیک. (جامع ترمذی: کتاب الطھارۃ)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم وضو کرو، تو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں خلال کر لیا کرو۔

مفہوم :

۱۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا سنت ہے۔

۲۔ خلال کرنے میں حکمت یہ ہے کہ اس طرح کسی جگہ کے خشک رہنے کا امکان نہیں رہتا۔

پہلے دائیں عضو کو دھونا سنت ہے :

۱۰۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ أن النبیﷺ قال اذا لبستم واذا تو ضأتم فابدؤوا بمیامنکم. (جامع ترمذی و سنن ابو داوٗد: کتاب الطھارۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کپڑے پہنو اور جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔''

کانوں کا مسح :

۱۱۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنھما أن النبیﷺ مسح براسہ واذنیہ ظاھر ھما وباطنھما. (سنن ابی داوٗد: کتاب الطھارۃ)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے وضو فرماتے ہوئے اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں کانوں کے اندر اور باہر انگلیاں پھیریں۔

مفہوم :

۱۔ کانوں کا مسح سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی یا چھلا یا ناک میں کیل ہو تو اسے بھی ہلا لینا چاہیے تاکہ اس کے نیچے پانی پہنچ جائے۔

وضو کے بعد کی دعا :

۱۲۔ عن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہﷺ ما منکم من أحد یتوضأ، فیسبغ الوضوء ثم یقول: أشهد أن لا اِله اِلّا اللہ وحدہ لا شریك له وأشهد أن محمدا عبدہ ورسوله الا فتحت له ابواب الجنة الثمانیة یدخل من ایها شاء. (صحیح مسلم: کتاب الطهارة)

جو بھی تم میں سے کامل وضو کر کے یہ دعا پڑھتا ہے "أشهد أن لا اِله اِلا اللہ.........الخ" اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو۔

مفہوم :

اگر تم وضو کے دوران اپنے اعضاء دھونے کے ساتھ ساتھ اللہ کا ذکر کرتے رہو اور فارغ ہو کر مذکورہ دعا پڑھو، تو محض تمہارے اعضاء ہی نہ دھلیں گے بلکہ دل بھی دھل جائے گا۔

وضو کا مسنون طریقہ :

۱۔ **نیت** : وضو کرنے والا پہلے یہ نیت کرے کہ میں محض اللہ کی رضا اور اس کی طرف سے عائد کردہ فرض کی ادائیگی کے لیے وضو کرتا ہوں۔

۲۔ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر وضو شروع کرے۔

۳۔ وضو کے لیے پہلے داہنے ہاتھ میں پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک اچھی طرح تین بار دھوئے۔

۴۔ **مسواک** : پھر تین بار کلی کرے اور مسواک بھی کرے، نبیﷺ نے مسواک کا غیر معمولی اہتمام فرمایا ہے۔ اگر مسواک نہ ہو تو شہادت کی انگلی سے اچھی طرح دانت صاف کرے، اگر روزہ نہ ہو تو حلق تک پانی پہنچائے۔

۵۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے، بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے اور ہر بار نیا پانی لے۔

۶۔ پھر تین بار پورا چہرہ اس طرح دھوئے کہ بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے، ڈاڑھی گھنی ہو تو اس میں خلال بھی کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت اس طرح دھوئے کہ دائیں ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں سے ملتا رہے۔

وضو کے فرائض :

وضو میں چار فرائض ہیں' اگر ان میں سے کوئی ایک چیز بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہو گا۔

۱۔ ایک مرتبہ پورے چہرے کا دھونا'

۲۔ ایک مرتبہ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا'

۳۔ ایک مرتبہ چوتھائی سر کا مسح کرنا' اور

۴۔ ایک مرتبہ دونوں پیروں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

نواقض وضو (وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے) :

۱۳۔ عن علی بن طلق قال قال رسول اللهﷺ اذا فسا أحدكم فى الصلوة فلينصرف فليتوضاء وليعد الصلوة. (سنن ابو داؤد: كتاب الطهارة)

حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دوران نماز کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو اسے چاہیے کہ لوٹ جائے اور وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھے۔''

۱۴۔ عن عبدالله ابن عمر أن رسول اللهﷺ شغل عنها ليلة فأخرها حتى رقد نافى المسجد ثم استيقظنا ثم رقد نا ثم استيقظنا ثم رقدنا ثم خرج عليها فقال ليس أحد ينتظر الصلوة غيركم . (سنن ابى داوُد: كتاب الطهارة)

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک رات نماز عشاء میں اتنی دیر کر دی کہ ہم مسجد میں سو گئے۔ ہم بیدار ہوئے اور پھر سو گئے۔ پھر حضور اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا: ''تمھارے سوا (اس وقت) کوئی شخص نماز کے انتظار میں نہیں ہے۔

مفہوم :

۱۔ چت یا پٹ' لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے' البتہ اونگھنے یا نماز کی حالت میں سو جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

۲۔ جن حالتوں میں ہوش و حواس درست نہیں رہتے ان میں بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بے ہوشی طاری ہونے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

۴۔ نشہ آور چیز سے نشہ آجائے تو بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

جب وضو ٹوٹنے کا شک ہو :

۱۶۔ عن سعید بن مسیب و عباد بن تمیم عن عمه شکی الی النبی ﷺ الرجل یجد الشئ فی الصلوۃ حتی یخیل الیه فقال لاینفتل حتی یسمع صوتا او یجد ریحا۔

(سنن ابو داوٗد: کتاب الطھارۃ)

سعید بن مسیب اور عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ ان کے چچا بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے انہوں نے شکایت کی کہ اگر آدمی کو نماز میں ہوا خارج ہونے کا شک گزرے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا: کہ وہ نماز نہ توڑے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔''

مفہوم :

۱۔ اگر ہوا کے خارج ہونے کا یقین ہو تو وضو ٹوٹنے کے لیے ضروری نہیں ہے کہ آواز سنے یا بدبو محسوس کرے' حدیث میں مذکور حکم صرف شک کی صورت میں ہے۔

۲۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان کی دو قسمیں ہیں :

ا۔ ایک وہ جو جسم کے اندر سے خارج ہوں مثلاً پاخانہ' پیشاب' خون' پیپ' منہ بھر کر قے کرنا' استحاضہ کا خون' منی کا بغیر شہوت کے خارج ہونا وغیرہ۔

ب۔ دوسرے وہ جو خارج سے آدمی پر طاری ہوں مثلاً نیند اور بے ہوشی۔

غسل :

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۔ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْعَلٰى سَفَرٍ اَوْجَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۔ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (المائدۃ ۵: ۶)

اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو بس اس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

غسل کا سنت طریقہ :

۱۷۔ عن عائشة رضی الله عنها زوج النبیﷺ أن النبیﷺ کان اذا اغتسل من الجنابة بدافغسل یدیه ثم یتوضا کما یتوضاء للصلوٰة ثم یدخل اصابعه فی الماء فیخلل بها اصول شعره ثم یصب علی رأسه ثلاث غرف بیدیه ثم یفیض الماء علی جلده کله.

(صحیح بخاری: کتاب الطهارة)

نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے پھر اس طرح وضو فرماتے جس طرح کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔ پھر اپنی انگلیاں پانی میں ڈالنے کے بعد انہیں اپنے بالوں کی جڑوں میں پھیرتے پھر اپنے سر پر اپنے دونوں ہاتھوں سے تین چلو ڈالتے پھر اپنے پورے جسم پر پانی ڈالتے۔

غسل کا طریقہ :

دائیں ہاتھ سے پانی لے کر پہلے دونوں ہاتھ دھوئے پھر استنجا کرے۔ پھر بدن پر جہاں کہیں نجاست لگی ہو اسے دھوئے' پھر دونوں ہاتھ اچھی طرح دھو کر پورا وضو کرے 'کلی کرتے وقت حلق میں پانی پہنچائے' ناک کو بھی اچھی طرح صاف کرے' وضو کے بعد سر پر پانی ڈالے پھر دائیں شانے پر اور پھر بائیں شانے پر اور پورے بدن کو اچھی طرح ملے تا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

۲۔ غسل کے فرائض :

غسل کے صرف تین فرائض ہیں :

۱۔ کلی کرنا

۲۔ ناک میں پانی ڈالنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ سارے بدن پر پانی پہنچانا تاکہ بال برابر جگہ بھی سوکھی نہ رہ جائے۔

غسل کب فرض ہوتا ہے :

۲۰۔ عن غضیف بن الحارث قال قلت لعائشة ارأیت رسول اللہﷺ کان یغتسل فی اول اللیل اوفی آخرہ قال ربما یغتسل فی اول اللیل و ربما یغتسل فی اخرہ قلت اللہ اکبر الحمد للہ الذی جعل فی الا مر سعة. **(سنن ابوداوٗد: کتاب الطھارة)**

غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اکرم ﷺ کو رات کے پہلے حصہ میں غسل فرماتے دیکھا ہے یا پچھلے حصہ میں؟ فرمایا کہ کبھی پہلے حصہ میں غسل فرمالیا کرتے تھے اور کبھی پچھلے میں، میں نے کہا اللہ اکبر اس ذات کا شکر ہے جس نے اس کام میں آسانی پیدا فرمائی ہے۔

مفہوم :

۱۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مباشرت کرنے کے بعد غسل کرنا فرض ہے۔

۲۔ اگر غسل جنابت میں تاخیر بھی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے، البتہ اس قدر تاخیر نہ کرے کہ کوئی نماز قضا ہو جائے۔

حالت جنابت میں کھانا یا سونا :

۲۱۔ عن عائشة رضی اللہ عنھا ان النبیﷺ کان اذا أراد أن یأکل اوینام تو ضا تعنی وھو جنب. (سنن ابوداوٗد: کتاب الطھارة)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ ”رسول اکرم ﷺ جب کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرمالیا کرتے تھے حالانکہ آپ ﷺ جنابت کی حالت میں ہوتے۔“

مفہوم :

۱۔ حالت جنابت (غسل فرض ہونے کی حالت) میں کھانا یا سونا جائز ہے۔

۲۔ کھانے یا سونے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا غسل کرتے وقت عورت اپنے بال کھولے :

۲۲۔ عن ام سلمة رضی الله عنها أن امرأة قالت یا رسول الله انی امرأة اشد ضفر رأسی أفأنقضه للجنابة؟ قال انما یکفیك أن تحثی علیه ثلاث حثیات من ماء ثم تفیضی علی سائر جسدك فاذا أنت قد طهرت. (صحیح مسلم: کتاب الطهارة)

ام سلمۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اپنی چوٹی سختی سے باندھتی ہوں کیا میں غسل جنابت کے لیے اسے کھولا کروں ؟آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمھارے لیے سر پر تین چلو پانی ڈالنا کافی ہے پھر اسے سارے بدن پر بہالو تو اس وقت تم پاک ہو جاؤ گی۔

مفہوم :

۱۔ عورت کے لیے غسل کرتے وقت سر کے بال کھولنا ضروری نہیں ہے بشرطیکہ کھولے بغیر جڑوں میں پانی پہنچ سکے۔اگر کھولے بغیر پانی نہ پہنچ سکے تو پھر بالوں کا کھولنا ضروری ہے۔

۲۔ اگر بال کھلے ہوں تو پورے اہتمام سے بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچانا ضروری ہے۔

حیض کا بیان :

۲۳۔ عن عائشة قالت ان فاطمة بنت ابی حبیش جاء ت الی رسول الله ﷺ فقالت انی امراة استحاض فلا أطهر افأدع الصلٰوة قال انما ذالك عرق ولیست بالحیضة فاذا أقبلت الحیضة فدعی الصلٰوة فاذا أدبرت فاغسلی عنك الدم ثم صلی . (سنن ابو داوٗد: کتاب الطهارة)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ : فاطمۃ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں مستحاضہ (بیماری کی وجہ سے خون آنا) عورت ہوں' کبھی پاک نہیں رہتی 'کیا میں نماز چھوڑ دوں ؟فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے' جب حیض (ماہواری) کے دن آیا کریں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب وہ گزر جائیں تو اپنے جسم سے خون دھو کر نماز پڑھ لیا کرو۔

مفہوم :

۱۔ حیض (ماہواری) میں عورت پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔

۲۔ ماہواری کے ایام (زیادہ سے زیادہ دس دن) کے بعد جو خون بیماری کی وجہ سے آتا ہے وہ استحاضہ کہلاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے' استحاضہ کا خون آنے پر غسل فرض نہیں ہوتا۔

۳۔ استحاضہ کی صورت میں ہر نماز کے لیے علیحدہ وضو کیا جائے گا۔

۴۔ حیض کے دوران نماز نہیں پڑھی جا سکتی اور نہ ہی روزہ رکھا جا سکتا ہے' ہاں ایام حیض کے بعد روزے کی قضا ہے لیکن نماز کی قضا نہیں ہے۔

نفاس کا بیان :

۲۴۔ عن ام سلمة رضی الله عنها قالت کانت النفساء تجلس علی عهد رسول اللهﷺ بعد نفاسها أربعین یوما. **(جامع ترمذی: کتاب الطهارة)**

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرمﷺ کے مبارک دور میں نفاس والی عورتیں چالیس دن یا (راوی کے الفاظ میں) چالیس راتیں بیٹھی رہتی تھیں۔

مفہوم :

۱۔ نفاس وہ خون ہے جو بچے کی ولادت کے بعد آتا ہے۔

۲۔ حالت نفاس میں نماز اور روزہ جائز نہیں ہے۔

۳۔ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے' کم از کم مدت کا تعین نہیں ہے۔

۴۔ نفاس کے ختم ہونے کے بعد روزے کی قضا ہے نماز کی قضا نہیں ہے۔

تیمّم :

۲۵۔ عن عائشة أنها استعارت من اسماء قلادة فهلکت فأرسل رسول اللهﷺ ناسا من اصحابه فی طلبها فأدرکتهم الصلٰوة فصلوا بغیر وضوء فلما أتوا النبیﷺ شکوا ذالك الیه فنزلت أیة التیمم فقال أسیدبن حضیر جزاك الله خیرا فوالله مانزل بك أمرقط الا جعل الله لك منه مخرجا وجعل للمسلمین فیه برکة . **(صحیح مسلم: کتاب الطهارة)**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے ایک ہار ادھار لیا تھا تو وہ گم ہو گیا' رسول اکرمﷺ نے اس کی تلاش میں کچھ لوگوں کو روانہ فرمایا' نماز کا وقت ہو گیا تو لوگوں نے وضو کے بغیر نماز پڑھی' جب نبیﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس بات کی شکایت کی تو آیت تیمم نازل ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئی۔ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، بخدا جب بھی آپ پر کوئی مشکل گھڑی آئی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے کوئی راستہ نکالا ہے اور اسے مسلمانوں کے لیے بھی باعث برکت بنایا ہے۔

۲۶۔ عن جابر رضی الله عنه أن رسول اللهﷺ قال أعطيت خمسالم يعطهن احد قبلى نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت لى الارض مسجدا وطهورا فأيما رجل من امتى أدركته الصلٰوة فليصل، واحلت لى الغنائم ولم تحل لأحد قبلى وأعطيت الشفاعة وكان النبى يبعث فى قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة. (صحيح بخارى و صحيح مسلم: كتاب الصلوة)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئی ہیں جو اس سے قبل کسی کو نہیں دی گئی تھیں، ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے تمام زمین کو پاک اور نماز کی جگہ بنا دیا گیا ہے، میری امت میں سے جو جہاں نماز کا وقت پالے وہیں ادا کر لے، میرے لئے مال غنیمت حلال کیا گیا ہے جو اس سے قبل کسی کے لیے حلال نہیں تھا، مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے، انبیاء کو خاص طور انہی کی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور مجھے تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۲۷۔ عن عمار بن ياسر قال سالت النبىﷺ عن التيمم فأمرنى بضربة واحدة للوجه والكفين. (سنن ابى داؤد: طهارة)

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اکرم ﷺ سے تیمم کے بارے میں دریافت کیا تو آپؐ نے چہرے اور ہتھیلیوں کے لیے مجھے ایک ضرب (ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنے) کا حکم دیا۔

تیمّم کا سنت طریقہ :

۱۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر تیمّم کی نیت کرے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی ذرا کشادہ کر کے آہستہ سے پاک مٹی پر مارے، اگر زیادہ گرد لگ جائے تو ہاتھوں کو جھٹک کر یا منہ سے پھونک کر جھاڑ دے اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر اس طرح ملے کہ بال برابر کوئی جگہ چھوٹ نہ جائے اور ڈاڑھی میں خلال کرے، پھر اس طرح مٹی پر ہاتھ مارے، پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نچلے حصے پر رکھ کر کہنی تک پھیرے، پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کہنی کے اوپر کے حصے پر ملے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ تیمّم میں نیت فرض ہے۔

۳۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر پورے چہرے پر پھیرنا اور پھر دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیرنا بھی فرض ہے۔

جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے :

۲۸۔ عن عبدالله ابن عمرو بن العاص رضی الله عنه عن النبیﷺ انه قال من اغتسل یوم الجمعة ومس من طیب امرأته ان کان لها ولبس من صالح ثیابه ثم لم یتخطه من رقاب الناس ولم یلغ عندالموعظة کانت کفارة لما بینها ومن لغاوتتخطی زقاب الناس کانت له ظهرا۔

(صحیح بخاری : کتاب الصلوٰة)

عبد اللہ ابن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اکرمﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور اپنی بیوی کی خوشبو میں سے خوشبو لگائی جبکہ اس کے پاس ہو اور اپنے کپڑوں میں سے اچھے کپڑے پہنے۔ اور پھر لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے اور دوران وعظ کوئی فضول بات نہ کرے تو یہ دو جمعوں کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور جس نے فضول بات کی اور لوگوں کی گردنیں پھلانگیں تو اس کے لیے یہ ظہر کی نماز ہے۔

مفہوم :

۱۔ جمعہ کے دن صفائی' ستھرائی' نہانے دھونے اور آرائش و زیبائش کرنے کا پورا پورا اہتمام کرنا چاہیے۔ کیونکہ نبیؐ اس دن ان باتوں کا اہتمام فرماتے تھے اور یہ آپؐ کی سنت ہے۔

۲۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ خطبہ جمعہ پورے وقار اور خاموشی سے سننا چاہئے اور آداب جمعہ کو ملحوظ رکھنا چاہیے ورنہ آدمی جمعہ کے اجر و ثواب سے محروم ہو جائے گا۔

چھینک کا جواب اور جمائی کے آداب :

۲۹۔ عن ابی هریرة رضی الله عنه أن النبیﷺ قال ان الله یحب العطاس ویکره التثاؤب فاذا عطس أحدکم و حمد الله تعالی کان حقا علی کل مسلم سمعه ان یقول له یرحمك الله واما التثاؤب فانما هو من الشیطن فاذا تثاء ب أحدکم فلیرده ما استطاع فان أحدکم اذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تثاء ب ضحك منه الشيطن . (صحيح بخاری: کتاب الادب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند رکھتا ہے' جب کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو ہر مسلمان جو سنے ضروری ہے کہ یرحمک اللہ کہے لیکن جمائی تو شیطان کی طرف سے ہے' جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو طاقت بھر اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ جب کوئی جمائی لیتا ہے تو اس سے شیطان ہنستا ہے۔

مفہوم :

۱۔ چونکہ جمائی طبیعت میں سستی کاہلی اور غفلت کی علامت ہے اس لیے اس کی نسبت شیطان کی طرف کی گئی ہے' کیونکہ حالت غفلت میں انسان اللہ تعالی کے قرب سے محروم ہوتا ہے۔

۲۔ انسان کا اللہ تعالی سے تعلق جتنا کمزور ہوتا ہے اتنا ہی شیطان خوش بھی ہوتا ہے۔

۳۰۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه قال كان رسول اللهﷺ اذا عطس وضع يده أو ثوبه على فيه و خفض اوغض بها صوته. (ابو داؤد' ترمذی: کتاب الادب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ رسول اکرم ﷺ کو جب چھینک آتی اپنے ہاتھ یا کپڑے کو منہ پر رکھ لیتے اور آواز پست کرتے۔

مفہوم :

۱۔ چھینکتے وقت منہ پر رومال رکھ لیجئے تاکہ کسی پر چھینٹ نہ پڑے' چھینکنے کے بعد **الحمدلله** کہیے' سننے والا **يرحمك الله** کہے اور اس کے جواب میں **يهديك الله** کہنا چاہیے۔

۲۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اس زندگی کے چھوٹے سے چھوٹے معاملہ کو بھی نظر انداز نہیں کیا ہے بلکہ ہر معاملہ میں تہذیب' شائستگی اور سلیقے کے آداب کو پیش نظر رکھا ہے۔

۳۱۔ عن معاذ قال قال رسول اللهﷺ: اتقوا الملاعن الثلاثة البراز فی المورد و قارعة الطريق والظل . (سنن ابو داؤد: باب آداب الخلاء)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لعنت کے تین مقامات سے بچو''۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ دریاؤں کے گھاٹ پر

۲۔ عام راستہ میں

۳۔ اور سایہ کی جگہوں پر رفع حاجت سے

مفہوم:

۱۔ اس طرح کے مقامات پر رفع حاجت کرنے سے صاف ستھری طبعیت کے لوگوں کو گھن آتی ہے۔

۲۔ ایسے مقامات جہاں عام افراد کی آمد ورفت رہتی ہو، رفع حاجت کے لیے بیٹھ جانا بے شرمی بھی ہے اور انتہائی خود غرضی کا ثبوت بھی۔

۳۲۔ **عن معاوية بن قرة عن ابيه أن رسول اللهﷺ: نهى عن هاتين الشجرتين يعني البصل و الثوم وقال من أكلها فلا يقربن مسجدنا وقال ان كنتم لابد اكليهما فأميتو هما طبخا .**

(سنن ابو داوٗد: باب المساجد)

معاویہ بن قرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ: رسول اکرم ﷺ نے ان دو درختوں، لہسن اور پیاز سے منع فرمایا ہے آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو ان کو کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے پھر آپ ﷺ نے فرمایا اگر کھانا ضروری ہو تو اس کی بو کو پکا کر ختم کر دینا چاہیے۔

مفہوم:

۱۔ اسلام میں نظافت اور طہارت کا اس قدر اہتمام کیا گیا ہے کہ ایسی اشیاء جن کی بو عام طور پر ناگوار ہوتی ہے ان کو کھا کر مسجدوں میں داخل ہونے سے روک دیا گیا ہے۔

۲۔ اس حدیث کی رو سے جن اشیاء کی بو ناگوار حد تک ناپسندیدہ ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

۳۔ مجالس اور اجتماعی مواقع پر اپنے ساتھیوں کا بھی لحاظ ہونا چاہیے تاکہ ان کو کسی قسم کی اذیت نہ پہنچے۔

۳۳۔ **عن ابي هريرة قال قال رسول اللهﷺ: من بات وفي يده غمر لم يغسله فاصابه شئ فلا يلومن الا نفسه .** **(جامع ترمذی : کتاب الاطعمه)**

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس کے ہاتھ میں چکنائی لگی ہو وہ اسے دھوئے بغیر سو گیا اور اسے کوئی نقصان پہنچا تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم :

ا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھ دھولینا ضروری ہے خصوصاً جب کہ چکنائی وغیرہ لگی ہو۔

۲۔ غفلت اور عدم احتیاط کے نتیجہ میں جو نقصان ہوگا اس میں اپنی کوتاہی کا اعتراف کر کے آئندہ کے لیے اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

۳۴۔ **عن عبدالله بن مغفل قال قال رسول اللهﷺ: لا يبولن أحدكم في مستحمه ثم يغتسل فيه او يتوضأ فيه .** (سنن ابو داوٗد: آداب الخلاء)

عبداللہ بن مغفل بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے کہ ایک شخص غسل خانے میں پیشاب بھی کرے اور پھر وہیں غسل اور وضو میں مشغول ہو جائے۔

مفہوم :

ا۔ اگر غسل خانہ میں پیشاب کیا جائے اور خصوصاً جبکہ اس کی زمین کچی ہو تو پھر وہاں طہارت اور پاکیزگی کا معاملہ مشتبہ ہو جاتا ہے۔

مسواک اور رضائے الٰہی :

۳۵۔ **عن عائشة رضى الله عنها أن النبيﷺ قال: السواك مطهرة للفم ومرضاة للرب .**

(الترغيب والترهيب: كتاب الطهارة)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا "مسواک کرنے سے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔"

سادگی و صفائی :

۳۶۔ **عن ابى امامة قال قال رسول اللهﷺ: ان البذاذه من الايمان .** (ابن ماجه: كتاب الزهد)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سادہ زندگی گزارنا ایمان میں سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم :

۱۔ سادہ زندگی مومنانہ اوصاف میں سے ہے کیونکہ ایک مومن معیار زندگی بلند کرنے کی دوڑ میں شریک ہونے کے بجائے اپنی آخرت بنانے کی فکر زیادہ کرتا ہے اور اپنا بیشتر وقت اور صلاحیتیں اللہ کے دین کی راہ میں لگاتا ہے۔

۲۔ یہاں سادگی سے پراگندہ حالی مراد نہیں ہے کیونکہ اسلام کی مجموعی تعلیمات طہارت و نظافت اور خوش ذوقی کا درس دیتی ہیں۔

سلیقہ و صفائی :

۳۷۔ **عن جابر قال اتانا رسول اللہﷺ زائرا' فرای رجلا شعسا قد تفرق شعرہ فقال: ما کان یجد هذا مایسکن رأسه ورای رجلا علیه ثیاب وسخة فقال ما کان یجد هذا ما یغسل به ثوبه . (مشکوۃ: کتاب اللباس)**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرمﷺ ہمارے ہاں ملاقات کے لیے تشریف لائے' تو آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جو گرد و غبار سے اٹا ہوا تھا اور بال بکھرے ہوئے تھے' آپﷺ نے فرمایا : کیا اس آدمی کے پاس کوئی کنگھا نہیں ہے جس سے یہ اپنے بالوں کو درست کر لیتا ؟ آپﷺ نے ایک دوسرے آدمی کو دیکھا جس نے میلے کپڑے پہن رکھے تھے آپﷺ نے فرمایا : کیا اس آدمی کے پاس وہ چیز نہیں ہے جس سے یہ کپڑے دھو لیتا۔

مفہوم :

۱۔ انسان فطرتاً نفاست پسند ہے اور اسلام دین فطرت ہے۔ راہبوں اور جوگیوں کے غلط تصورات کو جو لوگ قرب الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں' در حقیقت ان تصورات کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

۲۔ نبیﷺ نے ہمیشہ سلیقہ سے زندگی گزارنے کی تعلیم دی ہے۔

پراگندہ حالی شیطانی طریقہ ہے :

۳۸۔ **عن عطاء بن یسار یقول کان رسول اللہﷺ فی المسجد فدخل رجل شائرالراس واللحیة فأشارالیه رسول اللہﷺ بیده کأنه یأمره باصلاح شعره و لحیته ففعل ثم رجع' فقال**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہﷺ: الیس ھذا خیر من أن یأتی احدکم وھو ثائر الراس کأنہ شیطان.

(سنن ابو داوٗد: کتاب اللباس)

عطا بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اتنے میں مسجد میں ایک آدمی داخل ہوا جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ تو حضور ﷺ نے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اپنی ڈاڑھی اور سر کے بال درست کر کے آئے۔ چنانچہ وہ گیا اور بال درست کر کے آیا۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ بہتر نہیں ہے اس بات سے کہ بال الجھے ہوئے ہوں' ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ شیطان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

اسلام میں طہارت و نظافت کی اہمیت اور دین میں اس کا مقام : اسلام میں طہارت و پاکیزگی کی حیثیت صرف یہی نہیں ہے کہ وہ نماز' تلاوت قرآن اور طواف کعبہ جیسی عبادات کے لیے لازمی شرط ہے بلکہ قرآن و حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بجائے خود بھی دین کا ایک اہم شعبہ ہے اور بذات خود بھی مطلوب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اپنا محبوب قرار دیا ہے جو طہارت اور پاکیزگی کا پورا پورا اہتمام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔''**أن اللہ یحب التوابین ویحب المتطہرین**''''اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں''۔(البقرہ ۲ : ۲۲۲)

نبی ﷺ کے اس ارشاد گرامی سے بھی واضح ہوتا ہے کہ طہارت و پاکیزگی اسلام کا ایک حکم ہی نہیں ہے بلکہ وہ دین و ایمان کا اہم جزو ہے ''**الطہور شطر الایمان**'' ''طہارت ایمان کا جزو ہے''۔ اور ایک دوسری حدیث میں اس کو ''نصف ایمان'' قرار دیا گیا ہے' یعنی نصف ایمان تو یہ ہے کہ آدمی روح کو پاک و صاف رکھے اور نصف ایمان یہ ہے کہ آدمی جسم کی صفائی اور پاکی کا خیال رکھے۔ روح کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو کفر و شرک اور معصیت و ضلالت کی نجاستوں سے پاک کر کے صالح عقائد اور پاکیزہ اخلاق سے آراستہ کیا جائے اور جسم کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو ظاہری ناپاکیوں سے پاک و صاف کر کے نظافت اور سلیقہ کے آداب سے آراستہ کیا جائے۔

صفائی اور پاکیزگی کی اسی اہمیت کے پیش نظر نبی ﷺ نے طہارت کے تفصیلی احکام دیے ہیں اور ہر معاملے میں طہارت و نظافت کی تاکید کی ہے۔

۱۔ ایک بار آپؐ سے ملنے کے لیے کچھ مسلمان خدمت میں حاضر ہوئے' ان کے دانت صاف نہ ہونے کی وجہ سے پیلے ہو رہے تھے آپؐ کی نظر پڑی تو فرمایا : تمہارے دانت پیلے پیلے کیوں نظر آ رہے ہیں۔ مسواک کیا کرو۔ (مسند احمد)

۲۔ نبیؐ کا معمول تھا جب نیند سے بیدار ہوتے تو مسواک سے اپنا منہ صاف فرماتے۔

۳۔ نبیؐ کا ارشاد ہے : لوگو! آنکھوں میں سرمہ لگایا کرو' سرمہ آنکھوں کے میل کو دور کرتا ہے اور بالوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگا تا ہے۔

۴۔ گندگی سے بچانے کے لیے آپؐ نے کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنے کی تاکید فرمائی ہے۔

اس قسم کی تفصیلی ہدایات سے کتب احادیث بھری پڑی ہیں' اور یہ ہیں اسلامی زندگی کے وہ دلکش خدوخال جن کی بدولت مومن کی زندگی میں وہ غیر معمولی کشش اور جاذبیت پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے اسلام سے ناآشنا اللہ کے بندے بھی بے اختیار اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

وضو اور غسل کے فوائد :

وضو اور غسل کے جسمانی فوائد کے علاوہ درج ذیل روحانی اور اخلاقی فوائد بھی ہیں :

۱۔ وضو کرنے کے بعد جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو شعوری طور پر وہ خود محسوس کرنے لگتا کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کی حالت دنیا کی دیگر تمام حالتوں سے لازما مختلف ہے۔

۲۔ وضو اور غسل لوگوں کو بار بار پاک اور صاف ہوتے رہنے پر مجبور کرتے ہیں اور ان میں نظافت کی حس اس قدر بیدار کر دیتے ہیں کہ آدمی خود نجاستوں اور کثافتوں سے بچنے لگتا ہے۔

۳۔ اس سے اپنے نفس' اپنے وجود اور حال کا جائزہ لیتے رہنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

۴۔ انسان کا ظاہر اس کے باطن کی عکاسی کرتا ہے۔ جسمانی طہارت اور صفائی عقائد وافکار اور اخلاق کی پاکیزگی کی مظہر ہے۔

اسلام کا نظام طہارت ہر قسم کے افراط و تفریط سے پاک ہے۔ اس میں نہ اتنی سختی ہے کہ زندگی تنگ ہو کر رہ جائے اور نہ اتنی نرمی کہ پاکیزگی ختم ہو کر رہ جائے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کے ان سنہری اصولوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مراجع

یونٹ نمبر5

ابو داؤد' سنن ابی داؤد' سلیمان بن اشعث' مکتبہ امدادیہ ملتان

۱۔ جلیل احسن ندوی' سفینہ نجات' ادارہ ترجمان القرآن' لاہور ۱۹۹۵ء

۲۔ جلیل احسن ندوی' زاد راہ' اسلامک پبلی کیشنز ۱۹۹۹ء

۳۔ عمر پوری' عبد الغفار حسن' انتخاب حدیث' اسلامک پبلی کیشنز ۱۹۹۸ء

۴۔ مودودی' سید ابو الاعلیٰ' تفہیم الاحادیث' ادارہ معارف اسلامی' لاہور

۵۔ مسلم' مسلم بن حجاج' صحیح مسلم' دار الحدیث قاہرہ' ۱۹۹۱ء

۶۔ نعمانی' محمد منظور' معارف الحدیث (جلد سوم) دار الاشاعت اردو بازار کراچی

۷۔ یوسف اصلاحی' آداب زندگی' ادارہ ترجمان القرآن' لاہور' ۱۹۹۹ء

۸۔ البخاری' محمد بن اسماعیل' صحیح بخاری' دار الفکر' بیروت ۱۹۸۱ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ